## 40608 \_ حائضہ عورت میقات سے لیکرحج کے آخرتک کیا کرےگی

سوال

اگرعورت کوایام حج میں مکہ داخل ہونے سے قبل ہی ماہواری آجائے تووہ کیا کرے ؟

يسنديده جواب

الحمد للم.

جب کوئي حائضہ عورت حج کا ارادہ رکھتی ہواورمیقات سے گزرے تو اسے میقات سے احرام باندھنا چاہیے اورجب مکہ پہنچے تووہ حج کے سارے اعمال کرے گي لیکن صرف بیت اللہ کا طواف اورصفا مروہ کے مابین سعی نہیں کرسکتی بلکہ وہ ان دونوں کومؤخر کردے اورپاک صاف ہونے کے بعد طواف اورسعی کرے گي ، اوروہ عورت جسے احرام باندھنے کے بعد اورطواف کرنے سے قبل ماہواری شروع ہوجائے وہ بھی اسی طرح کرےگی ۔

لیکن وہ عورت جسے طواف کرنے کے بعد ماہواری شروع ہوجائے وہ صفا مروہ کے مابین سعی کرے گی اگرچہ وہ حالت حیض میں ہی کیوں نہ ہو۔

مستقل فتوی کمیٹی سعودی عرب کے علماء کرام سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

حائضہ عورت کیے حج کا حکم کیا سے ؟

توان كا جواب تها:

حیض حج کرنے میں مانع نہیں ، لہذا جوعورت بھی حالت حیض میں احرام باندھے وہ بیت اللہ کے طواف کے علاوہ باقی سارے اعمال حج ادا کرے گی ، اورجب وہ حیض سے فارغ ہوکرغسل کرکے پاک صاف ہوجائے توبیت اللہ کا طواف کرلے ۔

اورنفاس والی عورتوں کا بھی یہی حکم ہے ، لھذا جب یہ عورت ارکان حج ادا کرلیے تواس کا حج صحیح ہوگا ۔

ديكهيں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء ( 11 / 172 \_ 173 ) -

اورشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے:

جوعورت بھی عمرہ کرنا چاہتی ہو اس کے لیے احرام کے بغیر میقات تجاوز کرنا جائزنہیں چاہیے وہ حالت حیض میں ہی کیوں نہ ہو بلکہ وہ ماہواری کی حالت میں ہی احرام باندھےگي اوراس کا احرام صحیح ہوگا ، اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم ذوالحلفیہ مقام پرتھے اورحجۃ الوداع کا ارادہ تھا توابوبکررضی اللہ تعالی عنہ کی بیوی اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالی عنہا نے ذی الحلیفہ مقام پربچہ جنم دیا توانہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پیغام بھیجا کہ اب وہ کیا کریں تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

غسل کرکے کیڑے کا لنگوٹ باندھ کراحرام باندھ لو ۔

اورحیض کا خون بھی نفاس کیے خون جیسا ہی ہیے لھذا ہم حائضہ عورت سیے یہ کہیں گیے کہ جب وہ حج یا عمرہ کیے ارادہ سیے میقات پرپہنچیے توہم اسیے یہی کہیں گیے کہ : تم غسل کرکیے کپڑے کا لنگوٹ باندھ کراحرام باندھ لو ۔

استثفری کا معنی یہ ہے کہ وہ اپنی شرمگاہ پرکپڑا باندھ لیے اورپھر وہ حج یا عمرہ کا احرام باندھ لیے ، لیکن جب وہ احرام باندھ لیے اورنہ ہی طواف کرمے ، اوراسی لیے نبی احرام باندھ لیے اورنہ ہی طواف کرمے ، اوراسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالی کوجب وہ دوران عمرہ حائضہ ہوگئی تھیں توانہیں یہ فرمایا تھا :

تم حاجیوں والے سارے اعمال کرو اورپاک صاف ہونے تک صرف بیت اللہ کا طواف نہ کرنا ۔ یہ بخاری اورمسلم کی روایت ہے ۔

اورصحیح بخاری میں یہ بھی ہے کہ : عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب وہ پاک صاف ہوئی توانہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا اورصفا مروہ کی سعی بھی کی ۔

تویہ اس بات کی دلیل ہے کہ جب کوئی عورت حالت حیض میں حج یا عمرہ کا احرام باندھ لیے یا اسے طواف سے قبل حیض آجائے تووہ پاک صاف ہونے اورغسل کرنے سے قبل بیت اللہ کا طواف اورسعی نہیں کرمے گی ، لیکن اگر اس نے طہر کی حالت میں طواف توکرلیا لیکن طواف مکمل کرنے کے بعد اسے حیض آجائے تووہ صفامروہ کی سعی جاری رکھے گی اگرچہ وہ حالت حیض میں ہی ہو اورسعی کے بعد سرکے بال کٹوا کراپنے عمرہ سے فارغ ہوجائے گی ، کیونکہ صفا مروہ کے مابین سعی کرنے کے لیے طہارت اوروضوء شرط نہیں ہے ۔

ديكهيں: 60 سوالا في الحيض سوال نمبر ( 54 ) ـ

والله اعلم.